سوال

(238)ادویات کی خرید بڑھانے کے لیے انعامی سکیم نکالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عارف والا سے محمد اجمل لکھتے ہیں کہ ایک پرائیویٹ کمپنی کی زرعی ادویات فروخت کرنے کے لئے چار یا پانچ سو ڈیلر ہیں۔ اس کمپنی نے زرعی ادویات کی خرید بڑھانے کے لئے ایک انعامی سکیم تیار کی ہے کہ ہر ڈیلر سے ایک لاکھ روپیہ ایڈوانس لے کر انہیں زرعی ادویات مہیا کی جائیں پھر ہر ڈیلر کو ایک کلر ٹی وی اور اسلام آباد ہوٹل میں ایک دن کا قیام مع طعام پیش کیا جائے گا۔ نیز 10 عدد موٹر سائیکل بزریعہ قرعہ اندازی دیئے جائیں گے کیا اس طرح "انعام" بذریعہ قرعہ اندازی دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ اس طرح کی انعامی سکیمیں کسی انسانی ہمدردی کے پیش نظر نہیں ہوتیں۔ بلکہ مختلف کمپنیاں اپنی مصنوعات کو فروغ دینے اور مارکیٹ میں ان کی خرید وفروخت بڑھانے کے لئے ایسا کرتی ہیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی دوسری کمپنی کو ناکام کرنے کے لئے انعامی سکیموں کا اجراء کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ لوگوں کا رجحان کمپنی کی مصنوعات کی طرف زیادہ ہو جائے اس میں منافع کی شرح اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ اس سے انعامات وغیرہ نکال کر ڈھیروں بچت ہوتی ہے۔ صورت مسئولہ میں اگر کمپنی کسی دوسری کمپنی کو ناکام نہیں کرنا چاہتی اور اپنے تمام ڈیلروں سے مساویانہ سلوک کرتے ہوئے اور ٹی وی کی بیماری کو اس انعامی سکیم سے نکال کرتے ہوئے برابر مراعات تقسیم کرتی ہے تو کس حد تک جواز کی گنجائش ہے۔ لیکن قرعہ اندازی کے زریعے ان کی تقسیم محل نظر ہے کیوں کہ شریعت میں قرعہ اندازی کو وہاں برقرار رکھا گیا ہے۔ جہاں استحقاق میں سب برابر ہوں لیکن تمام کو حق دینے کے لئے فیصلہ ناممکن یا مشکل ہو جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں بذریعہ قرعہ اندازی کسی ایک زوجہ محترمہ کو اپنے ساتھ لے جاتے تھے ظاہر ہے کہ سفر میں اپنے خاوند کے ہمراہ جانے میں تمام ازواج برابر استحقاق رکھتی ہیں۔ لیکن اس پر عمل ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ بنا بریں قرعہ اندازی سے فیصلہ کیا جاتا صورت مسئولہ میں ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ 10 عدد موٹر سائیکل لینے میں تمام ڈیلر استحقاق نہیں رکھتے۔ نیز کمپنی کے لئے اس کے متعلق فیصلہ کرنا ناممکن یا مشکل نہیں ہے بلکہ وہ اتنی مالیت کی کئی ایسی چیزیں اپنے ڈیلروں کو دے سکتی ہیں جو قرعہ اندازی کے بغیر تمام کو برابر تقسیم ہو سکتی ہوں۔ ہمارے نزدیک تو انھیں انعام قرار دینا بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ انعام میں مندرجہ زیل چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔

1۔ انعام حسن کارکردگی یا اعلیٰ خدمات کا صلہ ہوتا ہے۔ جبکہ اسی طرح کی انعامی سکیموں میں کوئی کارکردگی یا خدمات نہیں دیکھی جاتیں۔

2۔ انعام حاصل کرنے والے سے کچھ اصول نہیں کیا جاتا جب کہ اس انعامی سکیم میں شمولیت کے لئے ایک لاکھ روپیہ ایڈوانس برائے ادویات جمع کرانا ضروری ہے۔

3۔ انعام میں کچھ وجوہ ترجیح ہوتی ہیں۔ جب کہ مذکورہ اسکیم کی بنیاد محض اتفاق ہے۔ اس بناء پر اس قسم کی شمولیت میں گریز کیا جائے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:268